قسم کے کفارے میں کتابیں دینا

ریفرنس نمبر:Aqs 1914

تاریخ:20-10-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ قسم کے کفارے میں کھانے یعنی دس صدقۂ فطر کی بننے والی قیمت کا حساب لگا کر اتنی رقم کی دینی کُتب خرید کر شرعی فقیر طالبِ علم یا عالمِ دین کو پیش کرنے سے قسم کا کفارہ ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں ان کتابوں کی قیمت دس صدقۂ فطر کی قیمت کے برابر ہو، تو شرعی فقیر طالبِ علم یا عالمِ دین کو ان کتابوں کا قسم کے کفارے کی نیت سے مالک بنا دینے سے کفارہ ادا ہو جائے گا، بشرطیکہ دس افراد کو الگ الگ ایک صدقۂ فطر کی قیمت کی کتابوں کا مالک بنائیں یا ایک ہی فرد کو دیں، تو ایک ساتھ دینے کی بجائے دس دن تک ایک ایک الگ صدقۂ فطر کی قیمت کی کتابیں دیں۔

اس مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ قسم توڑنے والے پر قسم کے کفارے کی نیت سے ایک غلام آزاد کرنا یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا یا انہیں دو وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلانا لازم ہوتا ہے اور اسے اس بات کا بھی اختیار ہوتا ہے کہ چاہے، تو کھانے کے بدلے میں ہر مسکین کو الگ الگ ایک صدقۂ فطر کی مقدار یعنی آدھا صاع (دو کلو میں اَسی گرام کم) گندم یا ایک صاع (چار کلو میں ایک سو ساٹھ گرام کم) جَو یا کھجور یا کشمش دے دے یا ان چاروں میں سے کسی کی قیمت دے دے۔ اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری چیز دینا چاہے، تو اس چیز کی قیمت کا آدھے صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا جَو کی قیمت کے برابر ہونا ضروری ہے۔ نیز ایک ہی مسکین کو دینا چاہے تو ضروری ہے کہ دس دن تک ایک ایک الگ صدقۂ فطر کی بقدر دے۔

الجوہرۃ النیرہ میں ہے: " (کفارۃ الیمین عتق رقبۃ ۔۔۔ وان شاء کسا عشرۃ مساکین ۔۔۔ وان شاء

اطعم عشرة مساكين) و تجزئ فی الاِطعام التملیک و التمکین ، فالتملیک ان یعطی کل مسکین نصف صاع من براو دقیقه او سویقه، او صاعا من شعیر او دقیقه او سویقه، او صاعا من تمر، و اما الزبیب ۔۔۔ کالشعیر، و اما ما عدا ھذه الحبوب کالارز و الدخن فلا یجزیه الا علی طریق القیمة ، ای یخرج منھا قیمة نصف صاع من بر او قیمة صاع من تمر او شعیر، ملخصا“ ترجمہ: قسم کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اور چاہے تو دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے اور چاہے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلائے اور کھلانے میں مالک بنانا اور قدرت دینا دونوں صورتیں کافی ہیں۔ مالک بنانا یہ ہے کہ ہر مسکین کو آدھا صاع گندم یا اس کا آٹا یا اس کا ستو یا ایک صاع جَو یا اس کا آٹا یا اس کا ستو یا ایک صاع کھجور دے اور بہر حال کشمش جَو کی طرح ہے اور بہر حال جو چیز ان دانوں کے علاوہ ہو جیسے چاول اور باجرہ، تو وہ کفارے کے لیے صرف قیمت کے اعتبار سے کافی ہو گی یعنی اس میں سے آدھا صاع گندم کی قیمت یا ایک صاع کھجور یا جَو کی قیمت کے برابر نکالا جائے گا۔

(الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الاَیمان، ج2، ص251۔252، مطبوعہ کراچی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”قسم کا کفارہ غلام آزاد کرنا یا دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا ان کو کپڑے پہنانا ہے، یعنی یہ اختیار ہے کہ ان تین باتوں میں سے جو چاہے کرے۔۔۔۔ کھلانے میں اباحت و تملیک دونوں صورتیں ہو سکتی ہیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کھلانے کے عوض ہر مسکین کو نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جَو یا ان کی قیمت کا مالک کر دے یا دس روز تک ایک ہی مسکین کو ہر روز بقدر صدقۂ فطر دے دیا کرے ۔۔۔ گیہوں، جَو، خرما، منقیٰ کے علاوہ اگر کوئی دوسرا غلہ دینا چاہے، تو آدھے صاع گیہوں یا ایک صاع جَو کی قیمت کا ہونا ضرور ہے، اوس میں آدھا صاع یا ایک صاع ہونے کا اعتبار نہیں۔ ملخصا“

(بہارِ شریعت، حصہ 9، ج2، ص305۔307، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و **رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

02 ربیع الاول 1442ھ/20 اکتوبر 2020

المفتی دار الافتاء اہلسنت darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے